کہ تم مسیح کے حق میں کیا سمجھتے ہو؟

ریورنڈ رون ہینکو　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　مترجم ڈاکٹر فیاض انور

اپنی زمینی خدمت کے اختتام پر یسوع نے اُن لوگوں سے یہ سوال پوچھا جو اُس پر ایمان نہیں رکھتے تھے : ''کہ تم مسیح کے حق میں کیا سمجھتے ہو؟'' (متی 2:44)۔ اُن لوگوں نے اُس کی تعلیمات سنیں اور اُس کے معجزات کو دیکھا تھا، لیکن پھر بھی اُنھوں نے یقین نہ کیا کہ وہ خُدا کا بیٹا، مسیح اور نجات دہندہ ہے۔ اب اُنھوں نے یسوع کے سوال کا جواب دینا تھا اور اِس جواب سے ہی اُن کا فیصلہ کیا جانا تھا۔

اِس سوال کے بعد آنے والے باب سے یہ واضح ہے کہ اُن کی بے ایمانی کی وجہ سے اُن کو سزا دی جائے گی۔ وہاں یسوع اُن سے اور اُن تمام لوگوں سے جو ایمان نہیں لائے کہتا ہے، ''دیکھو تمہارا گھر تمہارے لیے ویران چھوڑا جاتا ہے۔ کیوں کہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اب سے مجھے پھر ہرگز نہ دیکھو گے جب تک نہ کہو گے کہ مبارک ہے وہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہے۔'' (متی 39:23-39)

تب تو یہ سوال بہت اہم ہے! آخر کار سب کو اِس کا جواب دینا ہوگا اور لوگوں کے جواب کے مطابق ہی اُن کا فیصلہ کیا جائے گا۔ یوحنا 18:3 میں لکھا ہے: ''جو اُس پر ایمان لاتا ہے اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا۔ جو اُس پر ایمان نہیں لاتا اُس پر سزا کا حکم ہو چکا۔ اِس لیے کہ وہ خُدا کے اکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہیں لایا۔''

آپ مسیح کے حق میں کیا سمجھتے ہو؟ اگر آپ اِس سوال کا جواب نہیں دینا چاہتے یا آپ کے خیال میں یہ ایک غیر اہم سوال ہے، پھر بھی ایک دن آپ کو اِس کا جواب دینا پڑے گا۔ دراصل آپ اپنے روزانہ کے چال چلن، گفتگو اور طرزِ زندگی سے اس کا جواب دے رہے ہیں۔ آپ اُس سوچ کے وسیلہ اس کا جواب دے رہے ہیں جو آپ مسیح کے کلام، اُس کی تعلیمات، اُس کی کلیسیا، اُس کے معجزات اور صلیب پر گناہ کے لیے اُس کی قربانی کے بارے میں رکھتے ہیں۔ اسی لیے یسوع نے کہا، ''جو ایمان نہیں لاتا اُس پر سزا کا حکم ہو چکا ہے۔''

تاہم، اِس بات پر غور کریں کہ یسوع محض یہ نہیں چاہتا کہ آپ اُس کے کام، معجزات اور اُس کی منادی کے بارے میں کوئی رائے دیں۔ نہ ہی وہ آپ سے یہ پوچھتا ہے کہ آیا اُس کی تعلیم اور معجزات ٹھیک ہیں کہ نہیں۔ وہ چاہتا ہے کہ آپ اِس سوال کا سامنا کریں کہ کیا اُس کی منادی اور اُس کے معجزات اُسے خُدا کا بیٹا ثابت کرتے ہیں جیسا اُس نے دعویٰ کیا۔ ''وہ کس کا بیٹا ہے؟'' یسوع کہتا ہے (متی 42:22)، ''کیا میں خُدا کا بیٹا ہوں؟'' وہ آپ سے یہ سوال پوچھتا ہے۔

یہ سب سے اہم سوال ہے جس کا آپ کو جواب دینا ہوگا۔ بائبل مقدس 1-یوحنا 23:2 میں ہمیں کیوں بتاتی ہے: ''جو کوئی بیٹے کا انکار کرتا ہے اُس کے پاس باپ بھی نہیں۔ جو بیٹے کا اقرار کرتا ہے اُس کے پاس باپ بھی ہے۔'' اُس کے بغیر ہم ابلیس کے فرزند ہیں (یوحنا 44:8) اور اِس طرح ہم ہمیشہ کے لیے فنا ہو جائیں گے۔

یہ بھی یاد رکھیں کہ اِس سوال کا جواب ایمان یا بے ایمانی کا معاملہ ہے۔ یسوع مسیح کے خُدا کا اکلوتا بیٹا ہونے سے انکار کرنا اُسے رد کرنا ہے۔ اور اُسے رد کرنا ہمیشہ کی سزا ہے۔ یہ کہنا کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے، اور اُسے سب چیزوں میں خُدا کے برابر سمجھنا اور اس بات پر بھی ایمان لانا کہ وہ انسان بنا اور ہمارے گناہوں کے لیے مرا اور نجات کے لیے صرف اُس پر ہی بھروسہ کرنا ہمیں ابدی خلاصی دے سکتا ہے۔ آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ مسیح کے بارے میں کیا سوچتے ہیں؟